

کراچی کی سینول ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈ اور 55 ٹریفک سیکشن کو کمپیوٹرائزڈ نظام سے تحت ایک ہی سرور سے انٹرنڈک کرویا گیا۔ اور ایف ایچ ٹریفک نے آئی جی سندھ کو رپورٹ

میں تھوری

کراچی، 06 جولائی 2013ء۔ کراچی کی سینول ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈ کلفٹن، کورنگی، ناظم آباد اور 55 ٹریفک سیکشن کمپیوٹرائزڈ نظام سے تحت ایک ہی سرور (SERVER) سے انٹرنڈک کر دیئے گئے ہیں جبکہ حیدرآباد اور سکھر کی ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈز کو بھی جلد ہی کمپیوٹرائزڈ کر کے کراچی کے سرگزئی سرور سے انٹرنڈک کرویا جائیگا جس کا مقصد سندھ میں ڈرائونگ لائسنس سمیت ٹریفک کے نظام کو جدید طرز پر استوار کر کے جعل سازی اور عادات کا سدباب کرنا ہے۔

یہ بات اور ایف ایچ ٹریفک سندھ نے ٹریفک مینجمنٹ اینڈ ریگولیشنز کے تحت متعارف کئے ٹریفک اصلاحات پر مشتمل ایک رپورٹ میں آئی جی سندھ صاحب فریم بورڈ کو بتائی رپورٹ میں بتایا گیا کہ انٹرنڈک کرنے کا مقصد ہر علاقے میں ٹریفک کی روانی وغیرہ کی صورتحال سے اصلاحی پالیسی افسران کو باقاعدہ آگاہ رکھنا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ڈرائونگ لائسنس ہراؤنڈز اور انٹرنڈک ہوجانے سے سندھ میں ڈرائونگ لائسنس کے حصول کے خواہش مند حضرات کلفٹن، کورنگی، ناظم آباد سکھر اور حیدرآباد میں سے کسی بھی ہراؤنڈ سے باآسانی نا صرف ڈرائونگ لائسنس حاصل کر سکیں گے بلکہ انہی جدید بھی کر سکیں۔

رپورٹ میں خبر بتایا گیا کہ وائرلین (VIOLATION) مینجمنٹ ای ٹکنک سسٹم کی بدولت انٹرنڈک ہوجانے سے ہوئے میں کسی بھی سٹیٹ میں ٹریفک پولیس کی جانب سے چالان کی کسی گاڑی یا ڈرائور کا نام ڈیٹا ٹریفک سے ہر سیکشن پر دستیاب ہوگا جس سے ٹریفک کی خلاف ورزیوں کا مکمل ڈیٹا نا صرف ترتیب ہو سکے گا بلکہ ملوث ڈرائوروں سے ڈرائونگ لائسنس کے حوالے سے بھی تھوری قانونی اقدامات لیتے ہو سکیں گے

#

7 رمضان المبارک میں بولیں ایف ایم ریڈیو سروس کے آغاز سے اقدامات عملی بنائے جا رہے ہیں۔ 3۔ قرآن مجید بولیں

رمضان المبارک کے تینوں عشروں میں سیکورٹی کے غیر معمولی منصوبے کی ترتیب و لقی بنایا جائے گا۔ آئی جی سندھ

کراچی، 07 جولائی 2013ء۔ ڈاکٹر جنرل بولیں مذہب بولیں بروج نے بولیں و بیانات جاری کیے ہیں کہ ماہ رمضان کے تینوں عشروں میں امن و امان کے حالات و کنٹرول میں رکھنے اور اعداد جبرائیم کے حوالے سے مختلف گروہوں کے خلاف بلائفریق اور موثر چھاپہ مار کارروائیوں کی حکمت عملی اور لائحہ عمل پر مشتمل غیر معمولی سیکورٹی منصوبے کی ترتیب و لقی بنایا جائے جبکہ انسٹی جنس اطلاعات کے حصول و تبادلوں و انسٹی جنس کے دیگر اداروں اور جلیوں سے منسوخ و رابطوں و سیکورٹی پلان کے جلد اقدامات میں خصوصی اہمیت دی جائے تاکہ مذہب کے سیکورٹی علاقوں کے ساتھ داخلی خارجی راستوں اور بارڈر ایریا میں جی بی سی کڑی نگرانی اور انسٹی جنس سٹریٹجک نظام کی بدولت منظم اور کامیاب بولیں کارروائیوں کو بروقت عمل بنایا جاسکے

افول سے یہاں کہ مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے ضمن میں تمام انسٹی بولڈرز، علماء کرام کی مشاورت و سیکورٹی پلان کی تیاری میں لازماً شامل کیا جائے۔ تاکہ تمام معاجد، اہم بارڈریوں اور نماز و تراویح کے لیے خطی کردہ دیگر کھلی مقامات پر حفظ کے جلد اقدامات کو انتہائی فوٹ بنایا جاسکے۔

افول سے یہاں کہ تمام منظمی زونز اور مارکیٹوں میں منعتی کاروں اور ناچہ برادری کی مانند تنظیموں سے اجلاس کا سٹیڈول ترتیب دیگر رمضان المبارک کھلی جنسی پلان کی حتمی ترتیب اور نفاذ کے لیے بر عمل اقدامات اختیار کیے جائیں۔

افول نے بیانات جاری کیے کہ خطوں مقامات پر بولیں بلنگ، سٹیڈولنگ، سٹیڈولنگ اینڈ چیلنگ کو موثر بنانے کے ساتھ ساتھ ہوئے میں عامہ دفعہ 144 پر عمل درآمد کے سلسلے میں انتہائی سخت اقدامات کیے جائیں۔

ترجمان مذہب بولیں سے مطابق رمضان المبارک کے دوران سٹیڈولنگ و ٹریفک سٹیڈولنگ کے لیے بولیں ایف ایم ریڈیو سروس کے آغاز سے اقدامات و عمل بنایا جا رہا ہے



حکمر پولیس سندھ میں سن کوڈ پر ہفتوں کے لیے فیڈ بیلے کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔

آئی جی سندھ کا ویسٹ زون میں پولیس دربار سے خطاب -

کراچی، 08 جولائی 2013ء۔ انسپکٹر جنرل پولیس سندھ سجاد نسیم بلوچ نے پولیس زون ویسٹ کی جانب سے منعقدہ دربار اور بڑا ٹھکانا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اپنے حلف کی پاسداری کرے اور فرانسیسی مذہبی سہا احوال ذمہ داری اور دیانت داری سے انجام دے جبکہ جرائم کی بیچ کئی میں غیر جانبدارانہ رویے کے تحت انتہائی ٹھوس و مزبوط اقدامات اختیار کرتے ہوئے مسدودوں کی جان و مال کے تحفظ و یقینی بنائیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر قیو، ایڈیشنل آئی جی ٹریڈ منسٹر سندھ سید ذاکر حسین، ڈی آئی جی ٹریننگ اظہار حسین خان، ڈی آئی جی ویسٹ کیٹن، مظاہر نوید، ڈی آئی جی ویسٹ ظفر عیسیٰ بخاری سے علاوہ ایس ایچ این اور زون ویسٹ کے پولیس افسران و جوانوں کے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکمر پولیس میں سن کوڈ پر ہفتوں کے لیے فیڈ بیلے کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے اور اس سلسلے میں مسٹر پولیس افسران کو ہدایات ہی جاری کر دی گئیں ہیں کہ ان معاملے کو قوانین کے مطابق جلد سے جلد پائیہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے فیڈ کہا کہ پولیس افسران و ایلیٹوں کی سیناریوں کے تحت ہی تمام پولیس دستوں کو فیڈ بیلے کی کارروائی جلد سے جلد مکمل کرینی ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں۔

ایڈ خاتون پولیس افسر کی جانب سے خواتین پولیس کپور علیہ سے بنائے جانے والے سوال پر آئی جی سندھ نے احوالات جاری کیے کہ اس سے متعلق قابل عمل معارفیات فوری طور پر تیار کر کے احوال کی جانے تاکہ کوئی حتمی فیصلہ لیا جائے۔ خواتین پولیس افسران کا موقف تھا کہ علیحدہ کپور نہ ہونے کی باعث انکی سیناریوں کو مدد پولیس کپور میں فہم کر دیا جاتا ہے جس سے انکی سیناریوں متاثر ہوتی ہے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سندھ پولیس میں خواتین کی تعداد بڑھانے کے لیے مختلف سطحوں پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ انسانی حقوق، خواتین اور بچوں سے متعلق مسائل و دیگر مسائل کے حل میں خواتین پولیس افسران و ایلیٹوں کو فہم کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں دو دنوں پولیس اسٹیشن کو زون / ریجن کی سطح پر حکمر کر نیے اقدامات کیے جا رہے ہیں اسی طرح خواتین پولیس افسران کو فیڈ میں اہم ذمہ داریاں تفویض کیے جانے اقدامات کو جی ممکن بنایا جا رہا ہے۔

ایٹلی کارٹنگ سیل کی گزشتہ چھ ماہ پر مشتمل کارکردگی رپورٹ

تقریب 08 جولائی 2013ء۔ کارٹوں کی چوری اور چھینے میں ملوث 39 گروہوں کو ختم کرتے ہوئے ایسے جرائم میں 16 استیاری و 104 مفروز ملزمان سمیت جوٹی طور پر 734 ملزمان کو گرفتار کر کے چھینی و چوری کی گئی کارٹوں / موٹرائسٹوں کی گنہ گدار کے علاوہ بڑی مقدار میں اسلحہ وغیرہ بھی برآمد کیا گیا۔

جنوری 2013ء سے لیکر مورخہ 30 جون 2013ء پر مشتمل ایٹلی کارٹنگ سیل کی کارکردگی رپورٹ میں آئی جی سندھ صاحبہ نسیم بلوچ کو بتایا گیا کہ چوری و چھینی گئی کارٹوں کی ریکوری کے دوران آٹھ پولیس مقابلے ہوئے جبکہ ایٹلی کارٹنگ سیل نے جو بے کے مختلف علاقوں کی حدود سے چھینی و چوری کی گئی 1781 موٹرائسٹوں کے علاوہ 1086 کارٹوں کو بھی برآمد کیا۔ رپورٹ کے مطابق مذکورہ دورانے میں گرفتار ہونے والے ملزمان کے قبضہ سے کارٹوں کے اجنبی و جیسے نمبروں کے ٹیپرنگ کے سامان / آلات کے علاوہ 34 لیول، ویک، ریسیٹر، جی برآمد ہوا۔

رپورٹ میں بتایا کہ مذکورہ دورانے میں ایٹلی کارٹنگ سیل نے چوری و چھینی گئی کارٹوں و موٹرائسٹوں کی برآمدگی کے حور کے سے کارٹنگوں کو رنگے یا قول گرفتار کر کے موقع مری 382 موٹرائسٹوں اور 151 کارٹوں کو پولیس حویل میں لیا جبکہ ان دوران ایٹلی کارٹنگ سیل پولیس نے اسلحہ و منقرات کے حور کے سے 35 مقدمات کا بھی اندراج کیا رپورٹ کے مطابق مختلف علاقوں کی حدود میں کارٹوں کی چوری و چھینے جانیگے حور کے سے جنوری میں 697، فروری میں 741، مارچ میں 688، اپریل میں 615، مئی میں 690 جبکہ جون 2013ء میں 579 مقدمات کا اندراج کیا گیا اور مذکورہ جوٹی 3910 مقدمات پر ایٹلی کارٹنگ سیل کو نقش و موثر کاروائیوں کی ذمہ داریاں تفویض کی گئی۔